سیرت رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم
پروفیسر علامہ نور بخش توکلی مدظلہ
ناشر
ضیاء القرآن پبلی کیشنز
گنج بخش روڈ لاہور

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

سیرتِ رسولِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم

پروفیسر علامہ نور بخش توکلی علیہ الرحمۃ

ضیاء القرآن پبلیکیشنز ۹، الکریم مارکیٹ اردو بازار، لاہور
فون : ۲۲۵۰۸۵،۶۳۴۶۴

نام کتاب	سیرت رسول عربی
نام مصنف	علامہ نور بخش توکلیؒ
تعداد	ایک ہزار
مطبع	حامد جمیل پرنٹرز
کمپوزنگ	الفاروق کمپیوٹرز لاہور۔ ۲۲۱۹۵۳
ناشر	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
قیمت	۶۹ روپے

نوٹ:۔

اس کتاب کے متن کے حوالہ جات ہر باب کے آخر میں دیئے گئے ہیں۔ (ادارہ)

الغرام الساکن الی اشرف الاماکن میں بروایت محمد بن حرب ہلالی اس طرح لکھا ہے کہ عتبی (۶۲) نے کہا کہ میں مدینہ میں داخل ہوا۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر شریف کی زیارت کر کے حضورؐ کے سامنے بیٹھ گیا۔ ایک اعرابی نے آکر زیارت کی اور یوں عرض کیا۔ " یاخیر الرسل! اللہ نے آپ پر ایک سچی کتاب نازل کی۔ جس میں یوں ارشاد فرمایا:۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝ (نساء ۔ ع ۹)

ترجمہ: اور اگر یہ لوگ جس وقت کہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں آپ کے پاس آتے اور خدا سے بخشش مانگتے اور پیغمبران کے لئے بخشش مانگتا۔ تو اللہ کو معاف کرنے والا مہربان پاتے۔

میں آپ کی خدمت میں آپ کے پروردگار سے گناہوں کی مغفرت کا طالب اور آپ کی شفاعت کا امیدوار بن کر حاضر ہوا ہوں "۔ پھر اس نے رو کر یہ اشعار پڑھے:۔

یاخیر من دفنت بالقاع اعظمه ✦ فطاب من طیبهن القاع والاکم
نفسی الفداء لقبر انت ساکنه ✦ فیه العفاف وفیه الجود والکرم

ترجمہ: اے سب سے بہتر جس کی ہڈیاں میدان میں مدفون ہیں پس ان کی خوشبو سے پست اور اونچی زمینیں مہک گئیں۔ میری جان اس قبر پر فدا جس میں آپ ساکن ہیں اس میں پاکیزگی ہے اور اس میں جودوکرم ہے۔

بعد ازاں اس اعرابی نے توبہ کی اور چلا گیا۔ میں سو گیا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ فرما رہے ہیں۔ " تم اس شخص سے ملو اور اسے بشارت دو کہ اللہ نے میری شفاعت سے اس کے گناہ معاف کر دیئے "۔ میری آنکھ کھلی تو میں اس کی تلاش میں نکلا۔ مگر وہ نہ ملا۔ (۶۳)

قصہ اعرابی میں جو آیت قرآن مذکور ہے۔ وہ باتفاق مفسرین مثبت توسل ہے۔ اسی طرح قرآن کریم کی آیت ذیل سے بھی توسل ثابت ہے:۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (مائدہ ۔ ع ۶)

ترجمہ: اے ایمان والو! خدا سے ڈرو۔ اور اس کی طرف وسیلہ ڈھونڈو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

اس آیت میں خدا کی طرف وسیلہ ڈھونڈنے کا حکم ہے۔ وسیلہ سے مراد خواہ خاص شخص ہو یا عمل صالح۔ بہر صورت توسل بہ سید الرسل ثابت ہے۔ کیونکہ اشخاص کی طرح اعمال صالحہ بھی مخلوق الٰہی ہیں

حضرت سیدنا اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ اللہ

مصنف

مفتی محمد فیض احمد اویسی مدظلہ العالی

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّابَعْدُفَاَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه
سیدنا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالی علیہ
رئیس التحریر
مفتی محمد فیض احمد اویسی مدظلہ العالی
اس کتاب میں پڑھیے
کنزالایمان پر اعتراضات کے جوابات
اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا قلمی جہاد
امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ کا درس ادب
احادیث موضوعہ اور امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ
مکتبہ اہلِ سنّت فیصل آباد
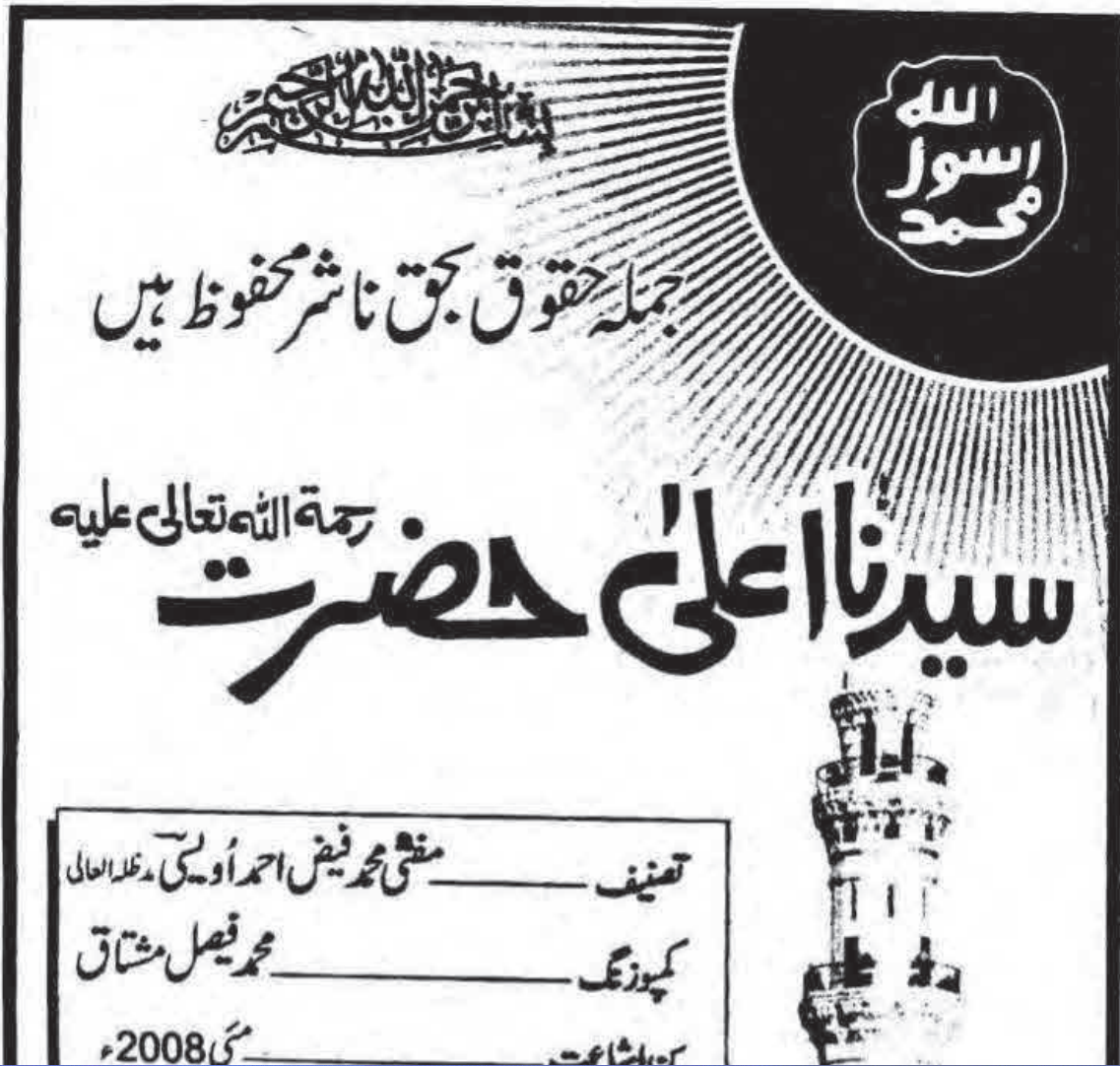
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ رسول محمد

سیدنا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

تصنیف ـــــــ مفتی محمد فیض احمد اُویسی مدظلہ العالی
کمپوزنگ ـــــــ محمد فیصل مشتاق
سن اشاعت ـــــــ مئی 2008ء

ہیں یا اعتزال کے حامی صرف انہی دو آیتوں کے تراجم آیۃ ملاحظہ ہوں۔

آیت نمبر۱: ''ہم جان لیں'' (سر سید علی گڑھ: ماہنامہ دار العلوم ۱۹۷۱ء) ''ہم معلوم کر لیں'' (ڈپٹی نذیر احمد) ''ہمیں معلوم ہو جائے'' (مرزا حیات)

آیت نمبر۲: ''ابھی تک معلوم نہیں کیا اللہ نے لڑنے والے ہیں تم میں اور معلوم نہیں کیا ثابت رہنے والوں کو'' (شیخ دیوبند محمود الحسن) ''حالانکہ ابھی خدا نے تم میں جہاد کرنے والوں تو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں اور یہ کہ وہ ثابت قدم رہنے والوں کو معلوم کرے۔ (فتح محمد جالندھری)

فائدہ: نمونہ کے طور پر یہ دو ترجمے پڑھ کر تعصب نہ ہو تو ناظرین ماننے پر مجبور ہوں گے کہ صرف اعلیٰ حضرت قدس سرہ' کا ترجمہ ترجمہ' قرآن کہلانے کا حق رکھتا ہے باقی تراجم زمین میں دفن کر دیئے جائیں تا کہ جو گمراہ فرقے مر کر مٹی میں مل گئے ہیں وہ آج کے آزادی کے دور میں ان تراجم سے تقویت پا کر سر نہ اُٹھا سکیں۔

معتزلہ کی دوسری تائید

معتزلہ کے عقیدہ کی تائید میں دوسرے مترجمین نے لـــعــلّ نے ترجمہ میں غلطی کی ہے چنانچہ چند تراجم ملاحظہ ہوں۔

''یاایھاالناس اعبدوا ربکم الذی خلقکم والذی من قبلکم لعلکم تتقون''۔

ترجمہ: اے لوگو بندگی کرو اپنے رب کی جس نے پیدا کیا تم کو اور ان کو جو تم سے پہلے تھے تا کہ تم پرہیزگار ہو جاؤ۔ (ترجمہ شیخ دیوبندی محمود الحسن) اسی طرح دیگر مترجمین کا حال ہے۔ حالانکہ اس ترجمہ کا قاضی بیضاوی مشہور درسی کتاب سے رد موجود ہے وہ

لکھتے ہیں "لم یثبت فی اللغة مثله" لغت میں اس کی مثال ثابت نہیں کہ اس میں لَعَلَّ بمعنی گئے (تاکہ) مستعمل ہوا ہے باوجود یہ کہ درسی کتاب میں اس کا رد موجود ہے لیکن ان یتامی سے غلطی سرزد ہوئی جس سے پڑھنے والا مترجم کی جہالت کے علاوہ یقین کرے گا کہ یہ ترجمہ کسی معتزلی کا ہے۔ اور پھر اس سے اللہ تعالیٰ کی گستاخی کا بیّن ثبوت ہے کہ وہ اپنے بندوں سے عبادت کی امیدوں میں ہے حالانکہ مسلمان مدّعی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو کسی کی پرواہ نہیں اور نہ ہی وہ کسی کی عبادت کا محتاج ہے اور دوسری گستاخی یہ ہوگی کہ امید کی وابستگی لاعلمی ثابت کرتی ہے۔ (وهو علوا أكبيرا)

لیکن اعلیٰ حضرت قدس سرہ' نے ایسا پیارا ترجمہ کیا کہ جس سے اہلسنّت کے مسلک کی بھی تائید ہے اور مخالفِ اسلام کو بھی اعتراض کی گنجائش نہیں۔ آپ نے اسی ترجمہ کو لکھا "اے لوگو اپنے رب کو پوجو جس نے تمہیں اور تم سے اگلوں کو پیدا کیا یہ امید کرتے ہوئے کہ تمہیں پرہیز گاری ملے۔"

خدا کا مکر (معاذ اللہ)

بھلا کوئی یہ گوارہ کر سکتا ہے کہ بزعم خویش اس کی کسی ممتاز شخصیت کو دغاباز، چالباز، مکار کہا جائے تو کتنا دکھ پہنچے گا اور کہنے والے پر سرزنش اور ملامت نہیں بلکہ ڈنڈے برسائے جائیں گے اگرچہ بولنے والے ہزاروں قسمیں کھائے کہ اس سے میری مُراد یہ تھی اور مری نیت یہ نہیں تھی تو کوئی نہیں مانے گا۔ لیکن قرآن کے ترجمان سے یہی الفاظ اگر تحریر سے مل جائیں تو ناقد غیر جانبدار یہ ترجمہ کس کھاتے میں ڈالے گا۔ بقول علّامہ زرقانی ایسا شخص ملحد بے دین ہے یا جاہل غبی ہوگا ایک نمونہ ملاحظہ ہو۔